سوال

،گھر کی 212-

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی فوت ہوااوراس نے یہ وصیت کی کہ اس کے ایک گھر کی آمدنی سے اس کی طرف سے ہر سال قربانی اورحج کیا جائے اوراگرہر سال ممکن نہ ہوتودوسرے سال کرلیا جائے اوراگرآمدنی قربانی اورحج کے خراجات سے زیادہ ہوتواسے نیکی کے دوسرے کاموں پر خرچ کردیا جائے ۔ سوال یہ ہے کہ کیا صیغ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

واجب یہ ہے کہ وصیت کرنے والے کی وصیت کے مطابق ہی عمل کیا جائے اورپھر حج بھی تقرب الٰہی کے حصول کا ایک ذریعہ ہے لہذاوکیل کوچاہئے کہ وہ کوشش کرکے ایسے آدمی کوحج پر بھیجے جوبظاہر نیک اور متقی معلوم ہوتا ہواوراس کا مقصد حصول مال نہ ہوبلکہ وہ تقرب الٰہی کے حصول کے لئے حج کرنا:

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مقالات وفتاویٰ]

ص331

محدث فتویٰ